فحاشی اورعریانیت کے خلاف زیرسماعت مقدمے کی کارروائی کا بلیک آؤٹ کرنا آزادی صحافت کی کھلی نفی ہے، الطاف حسین

اختلاف رائے کی بنیاد پر کسی کی آواز کو دبانا قطعی غیر مناسب عمل ہے

ٹی وی چینل کے مالکان اور کیبل آپریٹرز مقدمے کی کوریج کے بائیکاٹ کے فیصلے پر نظر ثانی کریں

لندن۔۔۔12، اگست 2012ء0

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے بعض ٹی وی چینل مالکان اور کیبل آپریٹرز کی جانب سے غیر ملکی چینلز کی قابل اعتراض نشریات کے خلاف سپریم کورٹ آف پاکستان میں زیرسماعت مقدمے کی کارروائی کا بلیک آؤٹ کرنے کے فیصلے پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے۔ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ اخباری اطلاعات کے مطابق بعض ٹی وی چینل کے مالکان اور کیبل آپریٹرز نے فیصلہ کیا ہے کہ فحاشی اور عریانیت کے خلاف سپریم کورٹ میں زیرسماعت مقدمے کا مکمل بلیک آؤٹ کیا جائے، میڈیا میں اس معاملہ کی بالکل کوریج نہ دی جائے اور اینکر پرسن کو اس موضوع پر بات کرنے کی اجازت نہ دی جائے جس سے ہر جمہوریت پسند اور آزادی صحافت پر یقین رکھنے والا فرد تشویش کا شکار ہے۔انہوں نے کہا کہ کسی بھی ایشو پر اختلاف رائے رکھنا اور اختلاف رائے کا احترام کرنا جمہوری کلچر کا حصہ ہے تاہم اختلاف رائے کی بنیاد پر کسی کی آواز کو دبانا قطعی غیر مناسب عمل ہے۔ جناب الطاف حسین نے ٹی وی چینل کے مالکان اور کیبل آپریٹرز سے اپیل کی کہ وہ غیر ملکی چینلز کی قابل اعتراض نشریات کے خلاف سپریم کورٹ کے مقدمے کی کوریج کے بلیک آؤٹ کے فیصلے پر نظر ثانی کریں اور صحافتی اقدار کی سربلندی کیلئے اپنا بھرپور کردار ادا کریں۔

ایران میں زلزلے کے نتیجے میں سینکڑوں افراد کے ہلاک وزخمی ہونے پر جناب الطاف حسین کا اظہار افسوس

پاکستانی قوم پوری طرح ایران کے عوام کے دکھ درد میں پوری طرح شریک ہے

لندن۔۔۔12/اگست 2012ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ایران میں شدید زلزلے اور اس کے نتیجے میں سینکڑوں افراد کے ہلاک وزخمی ہونے پر اپنی اور پاکستانی قوم کی جانب سے دلی افسوس کا اظہار کیا ہے۔ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے ایران کی حکومت اور زلزلے میں جاں بحق افراد کے سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی اور یقین دلایا کہ پاکستانی قوم پوری طرح ایران کے عوام کے دکھ درد میں پوری طرح شریک ہے اور مشکل کی اس گھڑی میں انکے ساتھ ہے۔ جناب الطاف حسین جاں بحق افراد کی مغفرت، ان کے درجات کی بلندی، سوگوار لواحقین کے صبر جمیل اور زلزلے میں زخمی افراد کی جلد ومکمل صحت یابی کیلئے دعا کی۔

تمام سیاسی ومذہبی جماعتیں اندرونی وبیرونی خطرات کا ملکر مقابلہ کریں، محترمہ نسرین جلیل

ذکر مصطفی ﷺ صرف دل میں نور ہی پیدا نہیں کرتا بلکہ ماحول میں روشنی وظہور بھی پیدا کردیتا ہے، خوش بخت شجاعت

ایم کیوایم ڈیفنس ریزیڈینٹس کمیٹی کے زیر اہتمام دعوت افطار وڈنر کے شرکاء سے اظہارِ خیال

کراچی۔۔۔11 اگست 2012ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین کی جانب سے ہفتہ کے روز ڈیفنس کلفٹن ریزیڈینٹس کمیٹی کے زیر اہتمام ڈیفنس کلفٹن کے معززین کے اعزاز میں دعوت افطار وڈنر کا انعقاد کیا گیا۔جس میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کی ڈپٹی کنوینر محترمہ نسرین جلیل، حق پرست ارکان قومی اسمبلی وسیم اختر، خوش بخت شجاعت، خواجہ سہیل منصور، فوزیہ اعجاز حق پرست رکن سندھ اسمبلی سردار احمد ودیگر نے شرکت کی۔ ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کی ڈپٹی کنوینر محترمہ نسرین جلیل نے اظہارِ خیال کرتے ہوئے کہا کہ تمام سیاسی ومذہبی جماعتیں اندرونی و بیرونی خطرات کا ملکر مقابلہ کریں اور موجودہ صورتحال میں یہ وقت کا تقاضہ ہے کہ ہم سب پاکستان کو مضبوط اور مستحکم بنائیں اور اس ایک نقطہ پر جمع ہوکر اپنے ملک کو ان خطرات سے نکالیں۔انہوں نے کہا کہ آج کی اس یہ دعوت افطار میں تمام زبانیں بولنے اور مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے لوگ موجود ہیں جس سے یہ بات واضح ہوچکی ہے کہ ایم کیوایم تمام قومیتوں اور مذاہب کے ماننے والوں کا دل سے احترام کرتی ہے اور ان کے حقوق کیلئے کوشاں ہیں۔ اس موقع پر رکن قومی اسمبلی خوش بخت شجاعت نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ اللہ تعالیٰ اور نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذکر کی جن محفلوں سے پورے شہر کو سجایا جارہا ہے اس سے رمضان شریف میں ایک خاص سماں پیدا ہوگیا ہے ایک خاص کیفیت طاری ہوئی ہے، ذکر مصطفی ﷺ صرف دل میں نور ہی پیدا نہیں کرتا بلکہ ماحول میں روشنی وظہور بھی پیدا کردیتا ہے اور ایسا ہی ظہور متحدہ قومی موومنٹ کے پلیٹ فارم سے پورے شہر میں پیدا ہورہا ہے، یہ الطاف حسین کا فکر وفلسفہ ہے، قائد تحریک جناب الطاف حسین کے ہر ذکر میں اللہ تعالیٰ کا پیغام اور حضرت محمد ﷺ کا ذکر ہوتا ہے۔ بعدازاں ڈیفنس کلفٹن ریزیڈینٹس کمیٹی کی انچارج فرح فاطمہ نے افطار ڈنر کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے دعوت افطار میں شرکت کرنے پر ڈیفنس کلفٹن کے معززین کا شکریہ ادا کیا۔

حق پرست رکن قومی اسمبلی رشید گوڈیل اور جاوید احمد کی نشتر پارک میں سالانہ ختم تراویح کے اجتماع میں شرکت

کراچی۔۔۔12اگست 2012ء

حق پرست رکن قومی اسمبلی رشید گوڈیل اور ایم کیو ایم علماء کمیٹی کے انچارج جاوید احمد نے نشتر پارک میں سالانہ ختم تراویح کے اجتماع میں شرکت ۔اس موقع پر مولانا تنویرالحق تھانوی نے خشوع خضوع کے ساتھ دعا کرائیں جس میں پاکستان کی بقاء وسلامتی ، بھائی چارگی ، اتحاد ومحبت ، بالخصوص کراچی میں امن وامان اور قائد تحریک جناب الطاف حسین کی درازی عمر کے خصوصی دعائیں کی گئی۔

سیاست میں بھی اجتماعیت کی ضرورت ہے، جب تک پاکستان کو فلاحی ریاست نہیں بنایا جاتا یہ مضبوط نہیں بن سکتا، فاروق ستار

ایم کیو ایم کی بنیاد ہی خدمت کے فلسفے پر رکھی گئی ہے، مصطفیٰ کمال

ڈاکٹر قدیر خان سے بڑا ایجاد کردہ کوئی نہیں ہے لیکن بدقسمتی سے ہم کسی کو ان کے آس پاس بھی نہیں لا سکے، طارق میر

خدمت خلق فاؤنڈیشن کے تحت جناح گراؤنڈ عزیز آباد میں منعقدہ امدادی پروگرام کے شرکاء سے خطاب

کراچی۔۔۔12، اگست 2012ء

ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنو ینر اور وفاقی وزیر ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا ہے کہ جناب الطاف حسین کا یہ خاصہ ہے کہ وہ انفرادیت کے بجائے اجتماعیت پر یقین رکھتے ہیں جس میں خلق خدا اور دکھی انسانیت کی خدمت کی جاتی ہے۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے اتوار کی شام خدمت خلق فاؤنڈیشن کے تحت جناح گراؤنڈ عزیز آباد میں منعقدہ بڑے امدادی پروگرام کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ دوروز کے بعد ہم 65واں یوم آزادی منانے جارہے ہیں اور کچھ روز بعد عید کی خوشیاں ہماری منتظر ہیں، ان دونوں ایام کے حوالے سے آپ تمام لوگوں اور آپ کے توسط سے اہلیانِ پاکستان کو یوم آزادی اور عیدالفطر کی پیشگی مبارکباد دیتا ہوں۔انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ عبادات میں سب سے بڑی عبادت انسانیت کی خدمت ہے، عید کی خوشیاں ہیں تو ان خوشیوں میں سب کو شریک کرنا ہے۔ جناب الطاف حسین کا شعار ہے کہ وہ عید کی خوشیوں میں شریک کرنے کیلئے خوشحال لوگوں سے اعانت لیکر نادار اور مستحقین تک پہنچاتے ہیں اور اجتماعیت کا پیغام دیتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ہم یوم آزادی بھی 65 برس سے جوش وجذبے کے بغیر، علامتی اور روایتی طور پر منارہے ہیں، جناب الطاف حسین ایک عرصے سے کہہ رہے ہیں کہ ہم زندہ قوم ہیں تو یوم آزادی بھی زندہ قوم کی طرح منانا چاہئے، 65 برس میں ہم نے یہاں تہذیب کو پنپنے کا کتنا موقع دیا وہ سب جانتے ہیں؟۔انہوں نے کہا کہ جناب الطاف حسین انقلاب اور غریب ومتوسط طبقے کی حکمرانی کی بات کررہے ہیں، کیا آج کا پاکستان جمہوری ہے اور کتنے 98 فیصد لوگوں کی اس میں شرکت اور شمولیت ہے یہ سب جانتے ہیں؟ جناب الطاف حسین کہتے ہیں جب تک پاکستان کو فلاحی پاکستان نہیں بنایا جاسکتا اس وقت تک یہ مضبوط پاکستان نہیں بن سکتا۔انہوں نے کہا کہ سیاست میں بھی اجتماعیت کی ضرورت ہے، پاکستان کو زندہ قوم، فلاحی جمہوری مہذب پاکستان بنانا چاہتے ہیں تو عوام کو ترقی کے عمل میں شامل کرنا ہوگا، پاکستان کو جو داخلی اور خارجی خطرات لاحق ہیں اگر پاکستان کو ان خطرات سے نکالنا ہے تو پاکستا کی سیاسی قیادت کو سر جوڑ کر بیٹھنا ہوگا۔1947ء میں پاکستان بنانے کا چیلنج تھا اور 2012ء میں دو چیلنج ہے کہ ہمیں پاکستان بچانا ہے اور پھر بنانا بھی ہے۔تمام سیاسی قیادت کو بڑے پیمانے پر صلاح ومشورے کے ذریعے اور گول میز کانفرنس کا جو تصور جناب الطاف حسین نے دیا ہے اسی لئے دیا ہے کہ 65ویں یوم آزادی کے بعد اگلے سال جب ہم 66ءواں یوم آزادی سر اٹھا کر منائیں۔انہوں نے کہا کہ جناب الطاف حسین نے یہ بیڑا اٹھایا ہے کہ سیاست میں بھی اجتماعیت کا تصور پیدا کرنا ہوگا اور ایک قومی ایجنڈے پر اتفاق رائے قائم کرنا ہوگا اور الیکشن سے پہلے کے منظر نامے میں یہ کام کیا تو یہ حکومت اور اپوزیشن کیلئے اچھا ہوگا۔ چیف ٹرسٹی خدمت خلق فاؤنڈیشن مصطفیٰ کمال نے کہا کہ رمضان کے آخری عشرے میں جناب الطاف حسین کی ہدایت پر امدادی پروگرام منعقد ہوتا ہے اور بغیر تفریق کے انسانیت کی بنیاد پر ہزاروں افراد میں امداد تقسیم کی جاتی ہے اس لحاظ سے آج کا دن مثالی ہے ۔انہوں نے کہا کہ کوئی بھی آفت اور بڑا حادثہ ہوتا ہے تو ایم کیو ایم کے کارکنان اور کے کے ایف کے رضا کاران جناب الطاف حسین کی ہدایت پر امدادی سرگرمیوں میں مصروف رہتے ہیں، ملک ہی نہیں بیرون ملک ایران کے شہر بام اور دیگر جگہوں پر خدمت خلق فاؤنڈیشن دکھی انسانیت کی خدمت کرتی دکھائی دیتی ہے۔انہوں نے کہا کہ کوئی فیکٹری بند ہورہی ہے تو اس میں محنت کشوں کا نقصان ہوتا ہے اور کسی ایک فیکٹری میں تالا لگنے سے عام لوگ سڑکوں پر آرہے ہیں۔ جناب الطاف حسین نے خدمت کا کام ایم کیو ایم بنانے سے پہلے شروع کیا تھا اور ایم کیو ایم کی بنیاد خدمت کے فلسفے پر ہی رکھی گئی ہے۔حیدرآباد میں کے کے ایف نے اسپتال بنایا ہے اور حیدرآباد میں بچوں کے وینٹی لیٹر کی ضرورت پڑتی تھی تو اسے کراچی لایا جاتا تھا اور 80 فیصد بچوں کی اس صورتحال میں موت ہوجاتی تھی، جناب الطاف حسین کی ہدایت پر 12 بچوں کے وینٹی لیٹر کے ساتھ 70 بستروں کا اسپتال

شروع کیا ہے اور آج حیدر آباد میں بھی لوگوں اور بچوں کی جان بچائی جارہی ہے۔ رابطہ کمیٹی کے رکن طارق میر نے کہا ہے کہ ڈاکٹر قدیر خان سے بڑا ایجاد کردہ کوئی نہیں ہے ہماری تعلیم اس طرح کی ہو کہ ہم ان جیسے اسکالر پیدا کرسکیں لیکن بدقسمتی سے ہم کسی کو ان کے آس پاس بھی نہیں لاسکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کے کے ایف اس پیرائے میں کام کر رہی ہے، کے کے ایف نے اسکول بنائے ہیں، اسی طرح یونیورسٹی کی بنیاد ڈالی ہے اور یہ سب ایم کیو ایم کا حصہ ہے اور قائد تحریک جناب الطاف حسین کے تصور سے بنائے گئے ہیں۔ انہوں نے غرباء، مستحقین کیلئے عطیات دینے والے مخیّر حضرات سے دلی تشکر کا اظہار کیا اور امدادی پروگرام منعقد پر کارکنان کو خراج تحسین پیش کیا۔

ایم کیو ایم کے کارکنان اپنے مشن سے مخلص ہیں اور کامیاب ہوں گے، انتخابات میں اچھے لوگوں کو لایا جائے جو ایماندار ہوں، ڈاکٹر عبدالقدیر خان

جناح گراؤنڈ عزیز آباد میں کے کے ایف کے سالانہ امدادی پروگرام کے شرکاء سے خطاب

کراچی۔۔۔12، اگست 2012ء

فخر پاکستان، ممتاز سائنسدان ڈاکٹر عبدالقدیر خان نے کہا ہے کہ ملک میں زلزلے اور سیلاب کے بعد ایم کیو ایم نے قابل تحسین خدمات انجام دیں ہیں، مجھے خوشی ہے کہ میں نے ملک کی خدمت کی، غریب عوام کو بے بس اور کمزور نہ سمجھا جائے، کسی بھی ملک کے عوام کھڑے ہو جاتے ہیں تو کوئی فوج، حکومت کچھ نہیں کر سکتی۔ یہ بات انہوں نے اتوار کی شام خدمت خلق فاؤنڈیشن کے تحت جناح گراؤنڈ عزیز آباد میں منعقدہ سالانہ امدادی پروگرام کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ امدادی پروگرام کے شرکاء سے ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنو ینرڈاکٹر فاروق ستار، رابطہ کمیٹی کے ارکان مصطفیٰ کمال اور طارق میر نے بھی خطاب کیا۔ ڈاکٹر عبدالقدیر خان نے کہا کہ میرا تعلق کراچی سے ہی ہے اور کراچی سے باہر ہوتا ہوں تو کراچی بہت یاد آتا ہے، تعلیم یہی حاصل کی، مجھے یہاں جو مہمان نوازی دی گئی وہ کبھی نہیں بھول سکتا۔ انہوں نے کہا کہ میں ملک میں آزادی کے فوراً بعد آیا اور حکومت کی درخواست پر بیرون ملک نہیں گیا اور تمام آسائش اور اعلیٰ نوکری چھوڑ دی اور مجھے خوشی ہے کہ میں نے ملک کی خدمت کی۔ زلزلے اور سیلاب کے بعد ایم کیو ایم نے قابل تحسین خدمات انجام دیں، لوگوں کو سامان پہنچایا اور آخری وقت تک دکھی انسانیت کی خدمت کیلئے موجود رہے۔ میں ایم کیو ایم پر تنقید بھی کرتا ہوں اور مجھ میں یہ ہمت ہے میں یہ بتا سکوں کہ کراچی اس وقت بری حالت میں ہے، بھتہ خوری امن وامان کا فقدان ہے، اور میں نے رحمٰن ملک سے کہا کہ دیکھئے الیکشن ہونے والے، چند ماہ بعد الیکشن ہونے جارہے ہیں خدا کیلئے یہ وزارت داخلہ رؤف صدیقی کو دے دیجئے میں ان سے واقف ہوں یہ چوبیس گھنٹے خدمت کرتے ہیں اور رات کو 4 بجے جا کر سوتے ہیں۔ چیف منسٹر صاحب کے پاس جو ایکسٹرا عہدہ وہ یہ عہدہ امتحان کے طور پر رؤف صدیقی کے سپرد کردیں۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم کے لوگ جس طرح اپنے مشن سے مخلص ہیں وہ کامیاب ہوں گے، انتخابات میں اچھے لوگوں کو لایا جائے جو مخلص اور ایماندار ہوں۔ انہوں نے کہا کہ لوڈشیڈنگ آسانی سے ختم ہوسکتی تھی مگر اس پر قابو نہیں پایا جاسکا۔ غریب کو بے بس اور کمزور نہ سمجھئے، غریب یہ چیزیں برداشت کررہا ہے تو اس کی ایک حد ہوتی ہے۔

خدمت خلق فاؤنڈیشن کے سالانہ امدادی پروگرام میں ہزاروں غرباء، مساکین اور مستحقین میں کروڑوں روپے کے امدادی سامان اور نقد رقوم کی تقسیم

امدادی پروگرام میں فخر پاکستان و ایٹمی سائنسدان ڈاکٹر عبدالقدیر خان، صوبائی وزیر بلدیات آغا سراج درانی، معروف صنعتکار، علمائے کرام، گلوکار، فنکار اور کرکٹرز، صحافیوں اور فلاحی تنظیموں کے رہنماؤں کی شرکت

کراچی۔۔۔اسٹاف رپورٹر

بین الاقوامی شہرت یافتہ معروف فلاحی ادارے خدمت خلق فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام ۲۳ رمضان المبارک بروز اتوار کو ضرورتمندوں، غریب غرباء، مستحقین، ناداروں، یتیموں، مساکین، بیواؤں، لاچاروں اور معذور افراد میں کروڑوں روپے مالیت کا امدادی سامان تقسیم کیا گیا جس میں ہزاروں کی تعداد میں سلائی مشینیں، ویل چیئرز، سائیکلیں، فروٹ وسبزی ٹھیلے، پنکھے، سیلنگ فین، کمبل، لحاف، زنانہ ومردانہ ملبوسات اور نقد رقوم کے لفافے کے علاوہ راشن کے تھیلے (جس میں آٹھ افراد پر مشتمل ایک گھرانے کیلئے ایک ماہ کا مکمل راشن جس میں آٹا، چاول، گھی، تیل، دالیں، شکر، نمک، چائے کی پتی، مصالحہ جات، خشک دودھ سمیت ضرورت استعمال کی تمام اشیاء شامل ہیں) جبکہ اس ادارے کے تحت بے سہارا اور یتیم بچیوں کی شادی کیلئے جہیز کی فراہمی، بچوں کی پڑھائی، بیماروں کے علاج ومعالجے اور ضرورتمندوں ونادار افراد کی خاموشی سے امداد کا سلسلہ سالہ سال جاری رہتا ہے۔ خدمت خلق فاؤنڈیشن کے سالانہ امدادی پروگرام کے شرکاء سے ایم کیو ایم کے قائد جناب الطاف حسین نے انتہائی اہم ٹیلی فونک خطاب کیا، قبل ازیں امدادی پروگرام کے شرکاء سے ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن وٹرسٹی نذیر حسین یونیورسٹی طارق میر، کے کے ایف چیف ٹرسٹی سید مصطفیٰ کمال، ایٹمی سائنس دان ڈاکٹر عبدالقدیر خان اور ایم کیو ایم

کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینز و وفاقی وزیر سمندر پار پاکستانیز ڈاکٹر محمد فاروق ستار نے خطاب کیا۔ امدادی پروگرام میں بین الاقوامی شہرت یافتہ معروف ایٹمی سائنس دان ڈاکٹر عبدالقدیر، پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنماء وصوبائی وزیر آغا سراج درانی، جاپان کے ڈپلومیٹ، معروف ومشہور صنعتکار کیپٹن کمال، میاں زاہد، ایس ایم منیر، خالد تواب، مذہبی رہنماء اسد دیوبندی، سید اکرام حسین ترمذی، علامہ سید اظہر حسین نقوی، قاری عبدالحی، معروف فنکار حنیف راجہ، معروف گلوکار محمد علی شہکی، حسن جہانگیر، کرکٹر باسط علی اور سینئر صحافی آغا مسعود سمیت سماجی اور فلاحی تنظیموں کے رہنماؤں، مختلف مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے علمائے کرام، بزنس کمیونٹی، دانشور، پروفیسرز، اساتذہ کرام، ڈاکٹرز، انجینئرز، سول سوسائٹی، کھلاڑی، گلوکار اور صحافیوں سمیت مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد نے بہت بڑی تعداد میں شرکت کی۔ اس موقع پر ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینز انیس احمد قائم خانی، محترمہ نسرین جلیل، ڈاکٹر نصرت، اراکین رابطہ کمیٹی، حق پرست سینیٹرز، وفاقی وصوبائی وزراء، اراکین قومی وصوبائی اسمبلی بھی موجود تھے۔ کے کے ایف کے سالانہ امدادی پروگرام کے سلسلے میں ایم کیو ایم کی جانب سے عزیز آباد کے جناح گراؤنڈ میں غیر معمولی اور انتہائی اطمینان بخش انتظامات کیے گئے تھے اور پنڈال میں امدادی سامان وصول کرنیوالے افراد کو ان کی اشیاء کے لحاظ سے ترتیب سے بیٹھایا گیا تھا اور انہیں ٹوکن جاری کیے گئے تھے جس کے باعث ان افراد کو کسی قسم کی مشکل یا پریشانی کا سامنا نہیں کرنا پڑا اور انہیں وقت مقررہ پر امدادی سامان فراہم کردیا گیا جبکہ پنڈال میں شرکاء کیلئے ہزاروں کرسیاں لگائی گئی تھیں جبکہ سامنے کی جانب بڑا اسٹیج بنایا گیا تھا جس کے عقب میں نصب بڑی اسکرین پر قائد تحریک الطاف حسین کی تصویر نمایاں تھی اور ''سالانہ امدادی پروگرام جناب الطاف حسین کا ٹیلی فونک خطاب، خدمت خلق فاؤنڈیشن (پاکستان)'' جلی حروف میں تحریر تھا۔ پنڈال میں امدادی سامان کے درجنوں اسٹالز بنائے گئے تھے جہاں امدادی سامان رکھا گیا تھا جبکہ خدمت خلق فاؤنڈیشن کی ایمبولینس سروس بھی پروگرام موجود تھیں۔ ٹھیک 5 بجکر 45 منٹ پر اسٹیج سے جناب الطاف حسین کی ٹیلی فون پر آمد کا اعلان ہوا اس موقع پر تمام شرکاء نے اپنی نشستوں سے کھڑے ہوکر جناب الطاف حسین کا پرتپاک استقبال کیا۔ جناب الطاف حسین نے اپنے خطاب کا آغاز تلاوت قرآن پاک کی تلاوت سے کیا اور خدمت خلق فاؤنڈیشن کی امدادی سرگرمیوں پر مختصراً نظر ڈالی اور امدادی پروگرام میں شرکت کرنیوالی اہم شخصیات کو خوش آمدید کہتے ہوئے ان کا خیر مقدم کیا۔ جناب الطاف حسین نے خطاب میں تیزی سے بڑھتی ہوئی مہنگائی، بے روزگاری، بجلی وگیس کی لوڈشیڈنگ اور امن وامان کی خراب صورتحال کا ذکر کیا اور ان کا حل تلاش کرنے کیلئے اقدامات پر زور دیا۔ جناب الطاف حسین کا خطاب ایک گھنٹے سے زائد تک جاری رہا بعد ازاں ایٹمی سائنس دان ڈاکٹر عبدالقدیر خان، آغا سراج درانی، فاروق ستار، انیس احمد قائم خانی، نسرین جلیل، ضرورتمندوں، مستحقین، ناداروں، یتیموں، مساکین، بیواؤں اور معذور افراد میں کروڑوں روپے مالیت کا امدادی اشیاء وسامان اپنے ہاتھوں سے تقسیم کیا جس میں ہزاروں کی تعداد میں سلائی مشینیں، ویل چیئرز، سائیکلیں، فروٹ وسبزی ٹھیلے، پنکھے، سیلنگ فین، کمبل، لحاف، زنانہ ومردانہ ملبوسات اور نقد رقوم کے لفافے کے علاوہ راشن کے تھیلے شامل تھے۔

ایم کیو ایم کے تحت سالانہ امدادی پروگرام میں ایم کیو ایم سوشل میڈیا کے تحت کیمپ قائم کیا گیا تھا۔

کراچی (اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کے زیر اہتمام 12 اگست 2012ء 23 رمضان المبارک کو سالانہ امدادی پروگرام کے سلسلے میں ایم کیو ایم سوشل میڈیا کے جانب سے کیمپ لگایا گیا تھا جہاں پر موجود سیکڑوں نوجوان طلباء وطالبات نے یوٹیوب، ٹیوٹر، فیس بک پر لحمہ بہ لحمہ تقریب کی براہ راست کوریج کو اپ لوڈ کیا جاتا رہا۔

ایم کیو ایم کے قائد جناب الطاف حسین کی ہدایت پر رمضان المبارک کے آخری عشرے میں سالانہ امدادی پروگرام میں لاکھوں غرباء مساکین اور مستحقین کی امداد کیلئے کروڑوں روپے مالیت کی لاگت سے امدادی سامان تقسیم کیا گیا

کراچی (اسٹاف رپورٹر)

ایم کیو ایم کے قائد جناب الطاف حسین کی ہدایت پر رمضان المبارک کے آخری عشرے میں ہونے والے سالانہ امدادی پروگرام میں لاکھوں غرباء مساکین اور مستحقین کی امداد کیلئے کروڑوں روپے مالیت کی لاگت سے امدادی سامان تقسیم کیا گیا۔ اس سلسلے میں ایم کیو ایم کے فلاحی ادارے خدمت خلق فاؤنڈیشن کی جانب سے امدادی سامان کو تقسیم کرنے کے سلسلے کو انتہائی آسان بنا گیا تھا۔

پاکستان کے فخر پاکستان، ممتاز ومعروف سائنسدان ڈاکٹر عبدالقدیر خان کی ایم کیوایم کے امدادی پروگرام میں شرکت
ڈاکٹر عبدالقدیر خان صاحب کا جناح گراؤنڈ عزیز آباد میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینرز واراکین رابطہ کمیٹی سمیت، دیگر مہمان گرامی وایم کیوایم کے کارکنان اورعوام نے استقبال کیا

کراچی (اسٹاف رپورٹر)

ایم کیوایم کے تحت سالانہ امدادی پروگرام میں پاکستان کے فخر پاکستان، ممتاز ومعروف سائنسدان ڈاکٹر عبدالقدیر خان نے خصوصی شرکت کی اور قائد تحریک جناب الطاف حسین کے خطاب کو بغور سماعت کیا۔قبل ازیں جب ڈاکٹر عبدالقدیر خان صاحب جناح گراؤنڈ میں تشریف لائے تو ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر واراکین رابطہ کمیٹی، دیگر مہمان گرامی وایم کیوایم کے کارکنان اورعوام نے اپنی سیٹوں سے کھڑے ہوکر ان کا والہانہ استقبال کیا۔

ملک کی صورتحال کے بارے میں الطاف حسین کی نئی اصطلاح ''مقبوضہ آزادی'' کی گردان

لندن۔۔۔12 اگست 2012ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے آج جناح گراؤنڈ عزیز آباد میں خدمت خلق فاؤنڈیشن کی سالانہ امدادی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ملک کی مجموعی صورتحال کیلئے ''مقبوضہ'' کی اصطلاح استعمال کی ۔انہوں نے کہا کہ قیام پاکستان کے بعد قائداعظم کے نظریات اور 11 اگست 1947ء کو دستور ساز اسمبلی سے ان کے تاریخی خطاب کو مقبوضہ بنادیا گیا، ان کے انتقال کے بعد اقتدار مافیا نے پاکستان کی آزادی کو مقبوضہ کردیا گیا، حقائق کو قید کردیا گیا، ون یونٹ ٹوٹنے کے بعد صوبے تشکیل دیے گئے توصوبوں کی آزادی اورخودمختاری کو قید کرکے انہیں مقبوضہ بنادیا گیا، ملک کی سیاست بھی مقبوضہ ہے اورایوانوں پر نسل درنسل موروثی سیاست کرنے والے خاندانوں کا قبضہ ہے۔ملک میں دہشت گردوں کو سپورٹ کرکے عوام کو مقبوضہ بنادیا گیا ہے۔تاجر برادری کو بھتہ مافیا اور پرچی مافیا کے رحم وکرم پرچھوڑ کر ان کی آزادی کو بھی مقبوضہ کردیا گیا۔ملک کی قومی زبان اردو کو مقبوضہ بنادیا گیا اور عدالتوں، ایوان صدر، ایوان وزیراعظم اور تمام سرکاری محکموں میں سارا کام اردو کے بجائے انگریزی میں ہوتا ہے۔ہاکی سمیت دیگر کھیلوں کو بھی مقبوضہ بنادیا گیا جہاں باصلاحیت لوگوں کو آگے لانے کے بجائے بھانجے بھتیجوں کو آگے لایا جاتا ہے جس کا نتیجہ یہ ہے کہ آج اولمپک میں پاکستان، کوریا، چین اورایتھوپیا اور کینیا سے بھی پیچھے ہے۔کھیل کی طرح تعلیم کا شعبہ بھی مقبوضہ ہے اورامیروں کے بچوں کیلئے اولیول کے معیار کے اسکول اورکالج قائم ہیں جبکہ غریبوں کے بچوں کیلئے ٹاٹ کے اسکول ہیں۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ جس ملک کا ہر شعبہ مقبوضہ ہووہ ملک ترقی کیسے کرسکتا ہے۔تقریب کے حاظرین نے جناب الطاف حسین کی جانب سے ملک کی صورتحال پر روشنی ڈالتے ہوئے مقبوضہ کی اس نئی اصلاح اور گردان کو بہت سراہا۔

☆☆☆☆☆